مرد کا بطور علاج پاؤں پر مہندی لگانا؟

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: 39

تاریخ اجراء: 19 ذوالقعدۃ الحرام 1435ھ 15 ستمبر 2014ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میرے پاؤں میں گرمی کے سبب جلن ہوتی ہے، ایسے جیسے سوئیاں چبھتی ہوں، ڈاکٹروں سے کئی مرتبہ دوائی لی اور ایک عرصہ دراز سے مختلف حکیموں کی دوائیاں بھی کھائی ہیں مگر کوئی فرق نہیں پڑتا، ایک دفعہ ایک حکیم کے پاس گیا تو اس نے کہا ہر دس دن بعد پاؤں میں مہندی لگا لیا کریں جس کا فائدہ مجھے یہ ہوا چند دن مجھے پاؤں میں سکون رہا، اگر میں ہفتہ میں ایک دفعہ پاؤں میں مہندی لگا لوں تو مجھے پورا ہفتہ سکون رہتا ہے تو کیا مجھے شریعت اجازت دے گی کہ میں مہندی لگا لوں جبکہ میرا علاج بظاہر اسی میں ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کوئی دوا اثر نہیں کر رہی اور نہ ہی کوئی ایسی چیز ہے جس سے مہندی کے رنگ کو زائل کیا جا سکے اور لگانا بھی محض علاج کے طور پر ہو بطور زینت جس طرح لگاتے ہیں اس طرح نہ لگائی جائے تو اجازت ہے۔

سیدی امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”مرد کو ہتھیلی یا تلوے بلکہ صرف ناخنوں ہی میں مہندی لگانی حرام ہے کہ عورتوں سے تشبّہ ہے۔ شرعۃ الاسلام ومرقاۃ شرح مشکوۃ میں ہے: ”الحناء سنّة للنساء ویکرہ لغیرھن من الرجال الا ان یکون لعذر لانہ تشبہ بھن۔ اقول والکراھۃ تحریمیۃ للحدیث المار لعن اللہ المتشبھین من الرجال بالنساء فصح التحریم ثم الاطلاق شمل الاظفار اقول وفیہ نص الحدیث المار لو کنت امرأۃ لغیرت اظفارک بالحناء اما ثنیا العذر فاقول ھذا اذا لم یقم شیء مقامہ ولا صلح ترکیبہ مع شیء ینفی لونہ واستعمل لا علی وجہ تقع بہ الزینۃ“ (ترجمہ) مہندی لگانی عورتوں کے لئے سنت ہے لیکن مردوں کے لئے مکروہ ہے مگر جبکہ کوئی عذر ہو (تو پھر اس کے استعمال کرنے کی گنجائش ہے) اس کی وجہ

یہ ہے کہ مردوں کے مہندی استعمال کرنے میں عورتوں سے مشابہت ہوگی اھ اقول (میں کہتاہوں) کہ یہ کراہت تحریمی ہے گزشتہ حدیث پاک کی وجہ سے کہ جس میں یہ آیاہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں سے مشابہت اختیار کریں، لہٰذا تحریم یعنی کراہت تحریمی صحیح ہوئی۔اور اطلاق (الفاظ حدیث) ناخنوں کو بھی شامل ہے ۔اقول (میں کہتاہوں) اس میں بھی گزشتہ حدیث کی صراحت موجود ہے (حدیث اگر تُو عورت ہوتی تو ضرور اپنے سفید ناخنوں کو مہندی لگاکر تبدیل کردیتی) رہاعذر کا استثناء کرنا، تو اس کے متعلق میری صوابدید یہ ہے کہ (عذر اس وقت تسلیم کیاجائے گاکہ) جب مہندی کے قائم مقام کوئی دوسری چیز نہ ہو، نیز مہندی کسی ایسی دوسری چیز کے ساتھ مخلوط نہ ہوسکے جو اس کے رنگ کو زائل کردے۔اور مہندی استعمال میں بھی محض ضرورت کی بناپر بطور دوا اور علاج ہو، زیب وزینت اور آرائش مقصودنہ ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ43/542، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم